وزارت داخلہ و وزارت محنت نے تمام کمپنیوں، افراد اور ورکرز پر زور دیا ہے کہ وہ ایوان شاہی کی طرف سے دی گئی چھوٹ و مراعات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے اقامے اور ورک پرمٹ کو جلد از جلد ٹھیک کرا لیں. یہ کام وہ دی گئی مہلت کے دوران جس کی مدت 3/7/2013 کو ختم ہو رہی ہے پورا کر لیں. دونوں وزارتوں نے کہا ہے کہ متعلقہ ادارے مہلت ختم ہونے کے بعد تفتیشی کار روائیاں شروع کر دیں گے اور لیبر قوانین کی مخالفت کرنے والوں پر قانون کا نفاذ شروع کر دیں گے.

یہ مراعات درج ذیل ہیں:

① اقامہ و لیبر قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے اگر اپنی حالت صحیح کرنا چاہتے ہیں اور مملکت میں رہنا چاہتے ہیں بشرطیکہ ان کی یہ خلاف ورزی 6/4/2013 سے پہلے کی ہو تو انھیں سزا نہیں دی جائے گی نہ جرمانہ لیا جائے گا ہاں مگر فیس لی جائے گی.

② مہلت کے دوران فائنل اگزٹ پر جانے والوں پر اقامہ فیس، ورک پرمٹ فیس، سزا یا جرمانہ نہیں عاید کیا جائے گا۔ فنگر پرنٹس اگر پہلے نہیں لی گئی ہیں تو لی جائیں گی تاکہ ریکارڈ کو ٹھیک کیا جا سکے۔ ان تمام لوگوں کو مملکت میں آنے سے نہیں روکا جائے گا اگر ان کے پاس نیا انٹری ویزا ہے (یہ کارروائی جوازات سے ہو گی)

③ وہ لوگ جو غیر قانونی طور سے مملکت میں داخل ہوئے ہیں وہ اس مہلت سے استفادہ نہیں کر سکتے۔

④ ہاروب والے یا جن کے اقامے اور ورک پرمٹ کی میعاد ختم ہو چکی ہے وہ یا تو اپنے موجودہ کفیل کے پاس واپس جائیں یا کسی دوسرے کفیل کے پاس اپنا کفالہ منتقل کرائیں بغیر پہلے کفیل کی رضامندی کے اگر ان کے درمیان کوئی حقوق ہیں تو ان کا فیصلہ کورٹ کرے گا۔ ایسی صورت میں درج ذیل کا خیال لازمی ہو گا:

← عامل کا نقل کفالہ کسی پرائیویٹ سکٹر جس کے ورکرز کی کل تعداد 15 یا اس سے زیادہ ہے میں ہوتا ہے تو وہ اسے گرین کٹیگری سے نیچے نہیں لے جائے گا۔

← زیادہ سے زیادہ 4 ورکرز کا نقل کفالہ کیا جا سکتا ہے گرین میں آنے والی فرموں میں جن کے ورکرز کی تعداد 9 یا اس سے کم ہو جن میں کم از کم ایک سعودی ہو خواہ صاحب عمل خود ہو یا

کوئی دوسرا سعودی ہو جس کی تنخواہ 3 ہزار ریال سے کم نہ ہو بشرطیکہ عاملین کی کل تعداد نقل کفالہ کے بعد 9 سے زائد نہ ہو (یہ کار روائی مکتب عمل کے ذریعہ ہوگی)

⑤ گھریلو ہروب والے لوگ (جن کے بارے میں اعلان کیا جا چکا ہے) یا جن کا اقامہ ختم ہو گیا ہے وہ اپنے معاملات ٹھیک کرا سکتے ہیں چاہے موجودہ کفیل کے پاس واپس جا کر اگر وہ راضی ہو یا کسی دوسرے کفیل کے پاس بذریعہ گھریلو نقل کفالہ (یہ کام جوازات کے ذریعہ ہوگا) یا وہ اپنا نقل کفالہ پرائیویٹ سیکٹر میں کرائیں جس میں موجودہ کفیل کی رضامندی ضروری نہیں (یہ کام مکتب عمل کے ذریعہ ہوگا)

نقل خدمہ کیلئے درج ذیل کی شرط ہے:

← نقل خدمہ کے بعد اس سعودی فیملی میں لیبر کی کل تعداد 4 سے زائد نہ ہو

← گھریلو ورکرز کا نقل خدمہ اگر پرائیویٹ سیکٹر میں ہے جس کے ورکرز کی کل تعداد 10 یا اس سے زیادہ ہے تو وہ اسے گرین کیٹیگری میں نہیں لائے گا۔

← 4 سے زائد عاملین کو گرین کمپنیوں میں منتقل نہیں کیا جائے گا اگر ان کے ورکرز کی تعداد 9 یا اس سے کم ہو اور جس نے کم از کم ایک سعودی کو نوکری پر رکھا ہو چاہے وہ خود ہو یا کوئی دوسرا سعودی جس کی تنخواہ 3 ہزار ریال سے کم نہ ہو۔ بشرطیکہ ورکرز کی کل تعداد ایک کمپنی میں

(6) حج اور عمرہ اور شپیرز کو اجازت ہے کہ وہ 3/7/2013 سے پہلے اپنے معاملات گھریلو ملازمین کی شکل میں ٹھیک کرالیں (یہ کام جوازات سے ہوگا) یا پرائیویٹ سکٹر میں چلے جائیں (یہ کام پہلے جوازات پر مکتب عمل سے ہوگا)۔ اس ضمن میں درج ذیل کا خیال کرنا ضروری ہے:

- اس کارروائی سے ایک فیملی کے پاس 4 سے زائد گھریلو ورکر نہ ہوں۔
- یہ کارروائی ان کمپنیوں کو جن کے ورکرز کی کل تعداد 10 یا اس سے زیادہ ہو گرین کیٹیگری سے نیچے نہ لے جائے۔
- یہ کارروائی 4 سے زائد عاملین کو گرین کمپنیوں میں منتقلی کا سبب نہ بنے جن کے عاملین کی تعداد 9 یا اس سے کم ہو اور جن میں کم از کم ایک سعودی کام پر ہو خواہ وہ صاحب عمل خود ہو یا کوئی دوسرا سعودی جس کی تنخواہ 3 ہزار ریال سے کم نہ ہو بشرطیکہ ورکرز کی کل تعداد ایک کمپنی میں 9 سے زائد نہ ہو منتقلی کے بعد۔

(7) کمپنیوں کو اجازت ہے کہ مہلت کے اندر اپنے ورکرز کا پروفیشن بدلوالیں اس سے قطع نظر کہ وہ کمپنی کس کیٹیگری میں ہے یا کیا کام کرتی ہے تاکہ وہ اپنے ریکارڈ ٹھیک کرالے ان پروفیشن کے ضوابط کو دھیان میں رکھتے ہوئے جو سعودیوں سے متعلق ہیں۔ یہ کام وہ وزارت عمل کے الیکٹرانک سروسز کے ذریعہ کرا سکتے ہیں۔ دھیان رہے کہ سعودیوں سے

درج ذیل ہیں: مدیر اعلیٰ برائے انسانی وسائل۔ مدیر اسٹاف
افیئرز۔ مدیر محنت و محنت کش۔ ڈائریکٹر انفرادی رابطہ،
اسپیشلسٹ انفرادی روابط۔ کلرک انفرادی روابط۔ کلرک
امپلوائمنٹ۔ کلرک امپلائیز افیئرز۔ کلرک شفٹ۔ کلرک
استقبال، کلرک ہوٹل استقبال، کلرک ہاسپٹل استقبال۔ کلرک
شکایات۔ کیشیئر۔ سپیشل سکیورٹی گارڈ۔ مندوب
چابی ریپیر۔ کسٹم کلیرر۔ لیڈی ورکرز برائے خواتین سکشنز

(8) مہلت کی مدت کے دوران (گھریلو و غیر گھریلو) وافدین کا پروفیشن
بدلنے کی فیس نہیں لی جائے گی۔

(9) مہلت کے دوران بلا استثنا تمام ممالک کے وافدین کی حالت صحیح
کرائی جا سکتی ہے

(10) اس مہلت کے دوران کمپنیوں کو اجازت ہے اگر وہ مختلف جنسیات
کی متعین پرسنٹیج سے تجاوز کر جائیں اپنی حالت کو ٹھیک کرانے
کی راہ میں یا ان افراد کی وجہ سے جو اپنی حالت صحیح کرنا چاہتے ہیں۔
نئے لوگوں کو یہ اجازت نہیں ہے۔

عمومی احکامات

① جو خلاف ورزی کرنیوالوں کو کام پر رکھے گا یا ٹرانسپورٹ کرے گا یا اپنے پاس ٹھہرائے گا اسکو دو سال تک کی سزائے قید اور ایک لاکھ ریال تک کا جرمانہ ہر مخالفہ پر لاگو ہوگا - خلاف ورزی کرنیوالوں کی جتنی تعداد ہوگی یہ سزا اسی تناسب میں ہوگی.

② اور اسٹیپرز کو قید و جرمانہ دونوں کی سزا ملے گی

③ اس بات کو یقینی بنانے کیلیے کہ کوئی حقوق ہیں کہ نہیں : نیا کفیل عامل کو جو بغیر پہلے کفیل کی اجازت کے مدتِ مہلت کے دوران اسکے پاس آئے فائنل اکزٹ یا اکزٹ ری انٹری ویزا (پہلے 3 ماہ کے دوران) نہیں لگائے گا - اگر نئے کفیل نے ایسا کیا تو حقوق کی صورت میں وہی ان کا ذمہ دار ہوگا.

④ قانونی گھریلو ورکر کو اجازت ہے اگر وہ پرائیویٹ سکٹ میں جانا چاہتے ہیں اپنی موجودہ کفیل کی رضامندی کے ساتھ (یہ کام مکتب عمل سے ہوگا) مہلت کے کلاز نمبر 5 میں درج قوانین کی روشنی میں.

⑤ کفیل کی ذمہ داری ہے کہ عامل کا اقامہ اور ورک پرمٹ جاری و ساری رکھے جب تک کہ عامل اسکے پاس کام کرے - ایسا نہ کرنے پر عامل کنٹریکٹ توڑ سکتا ہے اور کسی دوسرے کفیل کے پاس بغیر اس کی اجازت جا سکتا ہے - یہ عمل مہلت کی مدت کے

بعد بھی جاری رہے گا

6) کسی وافد کو کفیل بدلنے کی اجازت تب تک نہیں ہوگی جب تک وہ ضروری کاغذات نئے کفیل کو نہ دے۔

7) مہلت کے تحت آنے والے تمام ورکرز ایسے کسی کمپنی میں نقل کفالہ نہیں کرا سکتے جس کا قیام مہلت شروع ہونے (6/4/2013) کے بعد عمل میں آیا ہو

8) عاملین کی حالت (نقل کفالہ - پروفیشن کی تبدیلی) کو باسانی ٹھیک کیا جا سکتا ہے وزارت عمل کی الیکٹرانک سروسز کے ذریعہ جب تک کمپنی سکنڈری لیول کی الیکٹرانک سروسز کو ایکٹیویٹ کئے ہو۔ سکنڈری لیول کی الیکٹرانک سروسز کے ایکٹیویشن کیلئے اپنے قریب ترین مکتب عمل سے رجوع کرکے اس کمپنی کا خاص پاسورڈ لے لیں۔

9) جو شخص کسی ایسی کمپنی میں کام کرتا ہے جس کا مالک غیرملکی ہے وہ اپنا نقل کفالہ کرا سکتا ہے یا فائنل ایگزٹ پر جا سکتا ہے بغیر اپنے کفیل کی رضامندی کے لیکن یہ تب ہوگا جب اس کا غیرملکی انویسٹر مملکت چھوڑ کر چلا گیا ہو اور اس کا کوئی قانونی وکیل نہ ہو

وہ تمام لوگ جو مملکت کی سہولیات اور مراعات سے قانونی طور پر

استفادہ کرنا چاہئے ہیں۔ وزارت داخلہ اور وزارت عمل الفین دعوت دیتی ہے کہ وہ ان کی ویب سائٹس دیکھیں اور ضروری معلومات حاصل کریں۔ 92000 1173 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

—— ० —— ० ——